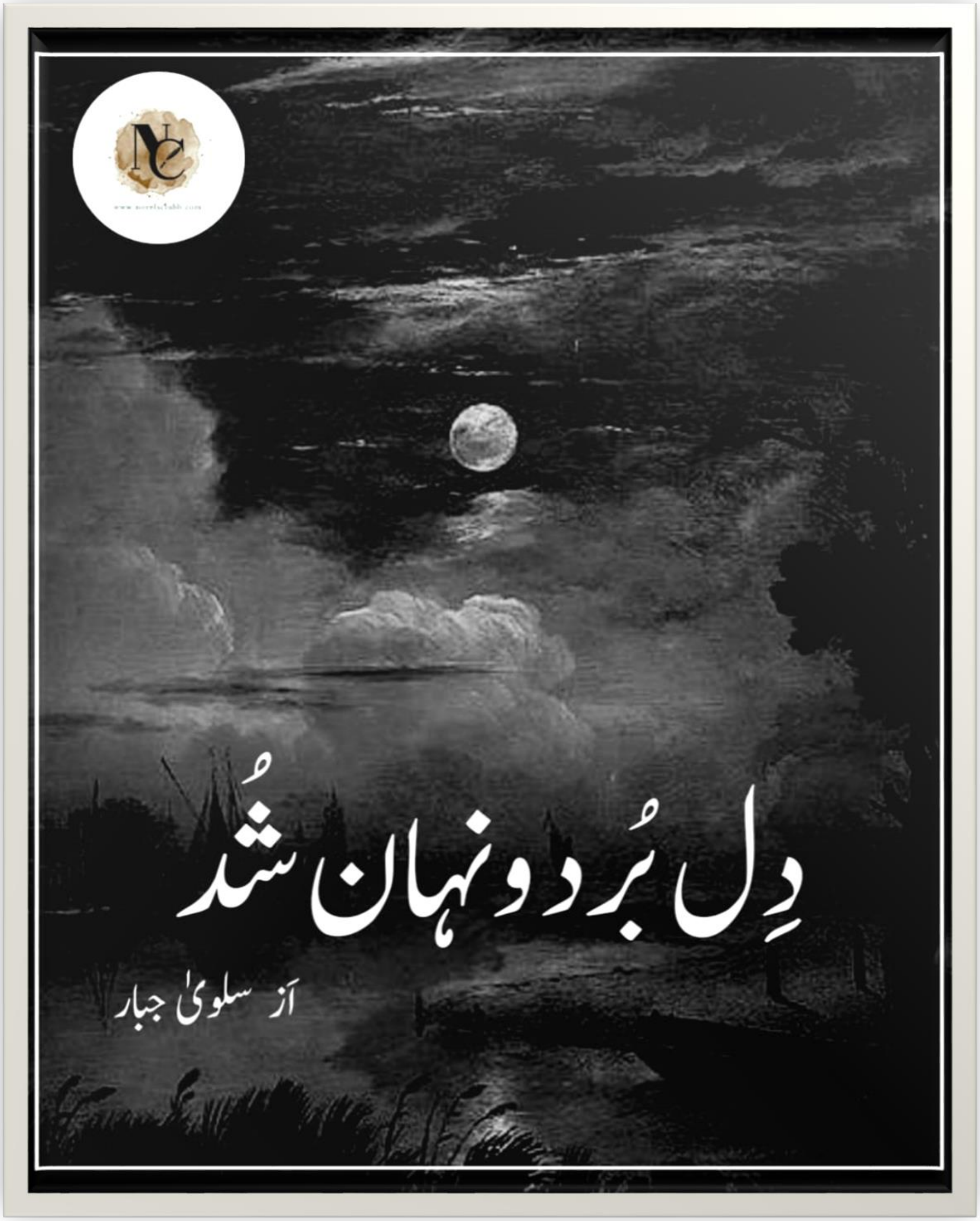
دِل بُرد و نہاں شُد
از سلویٰ جبار

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دلِ برُ دو نہاں شدُ

از سلویٰ جبار

www.novelsclubb.com

انتساب

"ہر اس شخص کے نام جس سے ہر کوئی اپنے حصّے کی زیادتی کر جاتا ہے۔۔!!"

www.novelsclubb.com

پیشِ لفظ

دِل بُردو نہاں شُد

(وہ میرا دل لے کر کھو گیا)

یہ وہ ناول ہے جس کو لکھنے کا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔

ہاں لیکن کچھ ایسا لکھنے کا خیال کبھی کبھار آتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار تب آیا تھا جب دسمبر میں، رات کے ڈھائی بجے، شدید بارش میں مجھے آئس کریم کھانے کا شوق چڑھا تھا اور آئس لینڈ کے باہر میں نے ایک ویٹر کو بارش میں بھیگتے ٹھٹھرتے ہوئے آرڈر لیتے دیکھا تھا۔۔

ایک بار تب بھی خیال آیا تھا جب سڑک پہ ایک ٹریفک وارڈن کو ایک رکشے والے کا رکشہ توڑتے دیکھا تھا۔۔

پھر خیال آیا تب جب ہمارے ہمسایوں میں ایک لڑکی کا رشتہ ٹوٹ گیا تھا کیونکہ اس کا بھائی جہیز نہیں بنا سکتا تھا۔۔

بس میں نے مذاق میں اس کہانی کو لکھنا شروع کیا پر کب میں اسے لے کر سیریس ہو گئی پتا ہی نہیں چلا۔۔اور اب میں چاہتی ہوں آپ سب بھی اسے پڑھیں۔۔

تو چلیں اب مزید تنگ نہیں کرتے اور کہانی شروع کرتے ہیں۔۔

---

www.novelsclubb.com

Episode 4

وہ شیشے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا۔۔۔انٹرویو دیے آج تین دن گزر گئے تھے۔۔اس نے کل ہی مجیب صاحب سے سارا کام سمجھ لیا تھا جو ایک شخص کے کرنے والا تو ہر گز نہیں تھا پر جتنی تنخواہ ملنے والی تھی اس لحاظ سے اسے ہر کام قبول تھا۔۔

وہ مگن انداز میں اپنے بالوں میں برش چلاتے ساتھ ہی ساتھ کچھ گنگنا بھی رہا تھا جب باہر سے آتی آوازوں کی طرف متوجہ ہوا

www.novelsclubb.com

"ارے۔۔اللہ میرے بیٹے کے اچھے نصیب کرے۔۔۔ایسے ہی کامیابیاں عطا کرے۔۔ارے" کتنی پاگل تھی میں ہر وقت اسے کوستی رہتی تھی۔۔"اماں اس کی جاب کا سن کر پھولے نہیں سما رہی تھیں۔۔

ہاں بھئی۔۔میں تو پہلے ہی کہتی تھی۔۔اپنا طلال اتنا محنتی لڑکا ہے۔۔ویسے ایک بات" ہے۔۔آج کے دور میں ایسی نوکری ملنا معجزہ ہی ہے۔۔ورنہ کہاں یہ ویٹر بن کے دھکے کھا رہا تھا اور کہاں اب اے سی والے آفسوں میں بیٹھے گا۔۔"پڑوس کی خالہ کلثوم تیسرا گلاب جامن منہ میں رکھتے ہوئے بولیں

ہاں کلثوم! میں تو پہلے ہی کہتی تھی۔۔میرا بیٹا یوں دردر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے تو" پیدا نہیں ہوا۔۔خود ہی بتاؤ کیا تم اس کا شاہانہ انداز نہیں دیکھتی؟؟ کیا تم اس کی حسین صورت نہیں دیکھتی؟؟"اماں فوراً ہی جذباتی ہو گئیں۔۔

طلال نے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔۔

!شاہانہ انداز؟؟ہونہہ

"اب ایسا بھی نہیں ہے خالہ۔۔ بڑی بڑی شکلوں والے بھی رلتے پھر رہے ہوتے ہیں۔۔ طلال کی تو سمجھیں لاٹری لگ گئی ہے۔۔ میں تو یہ سوچ رہی ہوں کہ اس میں پہلے ہی اتنا نخرہ تھا اب تو موصوف آسمان پہ بیٹھ گئے ہونگے۔۔"کلثوم خالہ کی بیٹی درینہ بولی۔۔

"ارے نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔ طلال تو بالکل ویسا ہی ہے۔۔ مجال ہے جو میرے بیٹے میں ذرا غرور ہو۔۔" تحسین بیگم نے بڑے فخر سے کہا

"ہے کہاں ویسے؟"درینہ کے پوچھنے پہ طلال نے افسوس سے دائیں بائیں سر ہلایا۔۔ اس وقت وہ اس سے بات کرنے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا۔۔

"اندر ہی ہے۔۔ آفس کے لیے تیار ہو رہا ہے۔۔"اماں کے بتانے پر وہ جھٹ کمرے کے دروازے میں آ کھڑی ہوئی اور انگوٹھی سے دروازے پہ دستک دی

www.novelsclubb.com

آ جاؤں ؟" وہ دلکش مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتے ہوئے بولی"

آ کر پوچھ رہی ہیں آ جاؤں ؟ اصولاً آپ کو پوچھنا چاہیئے چلی جاؤں ؟" وہ بغیر اس کی" طرف دیکھے بے رخی سے بولا۔۔

درینہ کی مسکراہٹ فوراً غائب ہو گئی

"تم کیا چاہتے ہو میں چلی جاؤں تمہارے گھر سے ؟"

میرے چاہنے سے چلی جائیں گی آپ ؟" اس نے ایک اچٹتی نگاہ اس پہ ڈالی"

تمہاری چاہت میں آتی ہوں۔۔ تمہارے چاہنے سے چلی جاؤنگی۔۔" وہ ایسی باتیں" اکثر ہی کر جایا کرتی تھی اور طلال کو اس کا یہی انداز شدید ناگوار گزرتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

لاحول ولا قوۃ" وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا"

ویسے۔۔۔ باس کون ہے تمہارا؟ لڑکا ہے یا کوئی بوڑھا آدمی۔۔" اس نے تجسس سے" پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی۔۔"اس نے یک لفظی جواب دیا"

ہیں؟؟ کیا مطلب؟"اس کے کان فورا کھڑے ہوئے"

"اب تم لڑکی کے اسسٹنٹ بنو گے؟ شرم نہیں آئے گی؟"

اب میرے لیے وہ اپنا جینڈر تو تبدیل کروا نہیں سکتی۔۔"وہ بیزاری سے بولا"

"کتنے بے شرم ہو تم!"

آپ تھوڑی سی شرم ادھار دے دیں۔۔"اس نے طنزیہ سا مسکرا کر ایک نظر اسے دیکھا"

"طنز کر رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

جان چھڑا رہا ہوں۔"وہ بدبدانے کے انداز میں بولا"

چھوڑ دوں گی جان۔۔ مر جاؤں گی۔۔ خودکشی کر لوں گی ایک دن تمہاری اس بے رخی کی وجہ سے۔۔"اس کے کان بہت تیز تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(ایک دن کیوں ؟آج جمعہ ہے۔۔مبارک کام مبارک دن ہو جانا چاہیے۔۔)

وہ دل میں سوچ کے رہ گیا کیونکہ منہ پر اسے زیادہ کچھ کہہ نہیں سکتا تھا۔۔

کلثوم خالہ اماں کی بہت پرانی سہیلی تھیں اور درینہ کو کچھ بھی کہنا مطلب اماں سے چار گھنٹے بے عزتی کرانے کے مترادف تھا

اس نے باڈی سپرے اٹھا کر خود پر اچھی طرح سپرے کیا اور آئینے میں ایک آخری نظر خود پر ڈالی۔۔

سفید کالر شرٹ ،کالی پینٹ ،کالے جوتے اور سٹریپ والی اکلوتی بند گھڑی پہنے وہ بالکل تیار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے ڈریسنگ ٹیبل سے بائیک کی چابیاں اور والٹ اٹھا کر جیب میں رکھا اور باہر نکلنے لگا جب درینہ سامنے آگئی۔۔

سنو طلال! آفس تو تم جا رہے ہو پر کبھی بھی مجھے دھوکا دینے کی کوشش مت کرنا۔۔"

ورنہ میں وہ کروں گی جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا۔۔" وہ بازو باندھے اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔

ملک ہمارا آزاد ہے۔۔ جو چاہے وہ کرو۔۔" اس نے کندھے اچکائے اور پھر اسے سامنے سے ہٹنے کا اشارہ کیا

راستہ دیں خاتون۔۔" وہ اکتاہٹ زدہ لہجے میں بولا"

دل تو دے ہی دیا ہے۔۔ آنکھیں بھی وقف کر دی ہیں تمہیں دیکھنے کے لیے۔۔ اب راستہ بھی لے ہی لو۔۔" وہ ایک سائیڈ پہ ہٹ کے بولی

میرے لیے وقف کرنے سے بہتر تھا عطیہ کر دیتیں۔۔" وہ جاتے جاتے بھی اسے آگ میں جھونکنا نہیں بھولا تھا۔۔

اللہ تم سے پوچھے گا طلال!۔۔" وہ پیچھے کھڑی کڑھتی رہ گئی۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں اللہ پوچھے گا بتا میرے پیارے بندے تو کیا چاہتا ہے۔۔"وہ باہر نکلتے ہوئے بولا"

اس نے آفس میں قدم رکھا تو اپنے قدم کی دھاپ اسے خود بھی سنائی دی۔۔آج وہ خوش تھا تو ایک ایک چیز پہ غور کر رہا تھا۔۔ہر چیز محسوس کر رہا تھا۔۔آج زندگی کچھ الگ ہی رنگ دکھا رہی تھی۔۔چیزیں شاید اتنی بری بھی نہیں تھی جتنی آج تک اسے لگتی آئی تھیں اور شاید اتنی اچھی بھی نہیں تھیں جتنی آج لگ رہی تھیں۔۔

اس نے ارد گرد لوگوں پہ نظر دوڑائی اور پھر مضبوط چال چلتا لفٹ تک آیا۔۔

لفٹ میں داخل ہو کر اس نے پانچویں فلور کا بٹن دبایا اور دائیں جانب لگے شیشے میں ایک بار پھر خود کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

آج زندگی میں پہلی بار وہ اپنا شیشہ دیکھ رہا تھا۔۔

لفٹ رکی تو اس نے ایک گہرا سانس لیا اور دروازہ کھلتے ہی باہر نکلا پھر بائیں جانب بنی راہداری سے گزر کر ہال میں پہنچا۔۔

وہاں آج بھی ٹیکنیشن کی جاب کے لیے لڑکے لڑکیاں انٹرویو دینے کے لیے بیٹھے تھے۔۔

وہ پینٹنگز والی تنگ راہداری عبور کر کے آفس روم کے سامنے آ پہنچا۔۔

اس نے ہاتھ اٹھا کر دروازے پر دستک دی۔۔

"کم اِن"

اجازت ملتے ہی وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا جہاں سامنے ہی ڈیسک پہ انوشے نِک سِک سے تیار بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بلیک پینٹ پہ بلیک شرٹ پہنے اس کا لانگ اوور کوٹ ٹیبل کے پیچھے پڑے سٹینڈ پر لٹکا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام علیکم!"اس کے سلام کرنے پر انوشے اپنی کرسی سے ایک دم اٹھی"

وعلیکم السلام۔۔کیسے ہیں آپ؟"وہ کچھ گھبراہٹ کا شکار لگ رہی تھی۔۔"

الحمداللہ!"وہ اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا اور اسے دیکھنے لگا کے آگے کیا کرنا ہے۔۔اس" کی بھاری پرکشش آواز کمرے کی خاموشی میں کچھ زیادہ ہی محسوس ہوئی تھی

یہ۔۔یہ آپ کا ڈیسک ہے۔"اس نے کونے میں پڑے ڈیسک کی طرف اشارہ کیا۔۔"

طلال کا ڈیسک جس طرف پڑا تھا اس حصے کو باقی کمرے سے ایک شیشے کی دیوار کے ذریعے الگ کیا گیا تھا اور بیچ میں سے ایک چھوٹا سا شیشے کا ہی دروازہ کھلتا تھا۔۔

یہ ایک ہی آفس کو دو میں تقسیم کرنے کی کوشش کی گئی تھی جو کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئی تھی اور آنکھوں کو بری بھی نہیں لگ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

طلال خاموشی سے اس طرف بڑھ گیا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔

انوشے بھی واپس اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی اور خوامخواہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

طلال کو پہلے ہی مجیب صاحب نے کام سمجھا دیا تھا اس لیے وہ فوراً ہی کمپیوٹر آن کر کے کام میں مشغول ہو گیا۔۔

کافی دیر وہ یونہی خاموشی سے کام کرتا رہا پھر اچانک انوشے کی آواز پہ چونک کر اسے دیکھا

"مسٹر طلال!"

"یس؟"

کیا کر رہے ہیں آپ؟" وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی"

طلال نے حیرت سے اپنے سامنے کھلے کمپیوٹر اور فائلز کو دیکھا اور پھر ایک نظر شیشے کی دیوار کے پار اسے دیکھا جو بے تکا سا سوال کر کے بڑی سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی

(ڈانس کر رہا ہوں۔۔)

جی۔۔کام!" اسے سمجھ نہیں آیا اور کیا کہے"

ہمم۔۔کیا کام؟"اس نے پھر پوچھا"

فائنانس ڈیپارٹمنٹ کا کچھ ریکارڈ چیک کر رہا تھا۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا"

پر یہ تو میرا کام ہے نا؟"وہ حیرانگی سے بولی"

جی پر میں آپ کا اسسٹنٹ ہوں تو یہ کام مجھے ہی کرنا ہوگا۔۔"اس نے تحمل کا مظاہرہ کیا۔۔

مجیب صاحب اسے بتا چکے تھے کہ انوشے ضد کر کے آفس آئی ہے اور اسے کوئی کام نہیں آتا اس لیے سب کام طلال کو ہی سنبھالنا ہے اور انوشے کو سکھانا بھی ہے جبکہ مجیب صاحب ان پہ نظر رکھنے والے تھے

www.novelsclubb.com

تو پھر میں کیا کروں؟"جانے وہ اس سے اتنے سوال کیوں کر رہی تھی"

جو آپ کا دل کرے۔۔"وہ بیچارا خود بھی کنفیوز ہو گیا تھا"

"میرا دل تو کام کرنے کو کر رہا ہے۔۔"

اس کی بات پہ طلال نے گہرا سانس لیا

(!خر دماغ لڑکی)

آپ ایک کام کریں۔۔شام میں ایک میٹنگ ہے نا آپ کی فاروق بلڈرز کے ساتھ۔۔"

وہی تیار کر لیں۔۔"وہ اتنی جلدی سارا شیڈیول چیک کر چکا تھا

انوشے نے اس کی بات پہ سر ہلایا اور فائلز کھول کے یونہی بے دھیانی میں ورق پلٹنے

لگی۔۔

طالال نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سے کمپیوٹر پہ مصروف ہو گیا۔۔

(یہ لڑکی بہت مسلے کرنے والی ہے۔۔)

www.novelsclubb.com

پچھلے چار گھنٹے سے مسلسل کام کرتے اس کی کمر اکڑ گئی تھی۔۔

اس نے کھڑے ہو کر کمر سیدھی کرنی چاہی تو چہرے پر تکلیف دہ تاثرات نمودار ہوئے۔۔

وہ اس قدر منہمک تھا کہ اسے پتا ہی نہیں چلا وہ کب سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا۔۔

اس نے گردن گھما کر دائیں جانب دیکھا تو سر پیٹ کے رہ گیا۔۔

انوشے بڑے مزے سے فائلز کے ڈھیر پہ سر رکھے سو رہی تھی۔۔

وہ اس کی غیر ذمے داری پہ حیران پریشان تھا۔۔

اس لڑکی کو سی ای او کس نے بنا دیا۔۔یہ کمپنی تو ڈبائے گی ہی ساتھ میری نوکری بھی جائے گی)

www.novelsclubb.com

اس نے ٹائم دیکھا تو میٹنگ کا وقت بھی قریب ہی تھا۔۔

اب کیا کروں؟"اس نے ادھر ادھر دیکھا"

وہ شیشے کے دروازے کی چوکھٹ میں کھڑا سوچ رہا تھا کہ یہیں سے آواز دے کے اسے اٹھائے یا ٹیبل پہ پڑے قیمتی واز کی بلی چڑھائی تاکہ شور کی آواز سے وہ اٹھ جائے۔۔

ایک تو اسے پہلے ہی ایک لڑکی کا اسسٹنٹ بننے پہ مسلۂ تھا اور صبح آفس جانے سے پہلے بھی بار بار مختلف احادیث اور آیات یاد آ رہی تھیں پر کیا کرتا اس کی بھی مجبوری تھی۔۔

"کچھ عرصہ کٹ جائے پھر الگ روم کی ڈیمانڈ کروں گا۔۔"

وہ دروازہ عبور کر کے اس کی طرف آیا اور جیب سے بائیک کی چابی نکال کے اس کے ٹیبل پہ بجائی۔۔

کیاہوا؟ کون ہے؟"انوشے ایک دم ہڑبڑا کے اٹھی"

www.novelsclubb.com

وہ بے ختیار اچھل کے دو قدم پیچھے ہوا

انوشے میم! میٹنگ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔"وہ بے تاثر لہجے میں بولا"

کیا؟ اتنی جلدی؟ پر میں نے تو ابھی یہ فائل بھی نہیں پڑھی۔۔"وہ فوراً پریشان ہو گئی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ آپ مجھے دے دیں میں دیکھ لیتا ہوں۔۔اور مجیب صاحب سے بریفنگ لے آتا"

ہوں۔۔"اس نے کہتے ساتھ اس کے ہاتھ سے فائل لے لی جو اس نے آرام سے اسے

دے دی اور پھر فائل لیے آفس سے باہر نکل گیا۔۔

وہ پیچھے سے کندھے اچکا کے پھر سے سر ٹیبل پہ رکھ کے اونگھنے لگی۔۔

رات سے عجیب و غریب خواب اسے سونے نہیں دے رہے تھے پر آج وہ طلال کی

موجودگی میں کچھ پر سکون ہوئی تھی۔۔

شاید اس لیے کہ کہیں اس کے لاشعور میں یہ بات محفوظ تھی کہ طلال اس کا خیال رکھے

گا۔۔بالکل ویسے ہی جیسے پہلی ملاقات میں اس نے اس کی جان بچائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے انوشے کو بتایا نہیں تھا کہ میٹنگ ہے؟"مجیب صاحب پریشانی سے اپنے سامنے"

بیٹھے طلال سے پوچھ رہے تھے

"جی میں نے بتایا تھا۔۔"

"تو پھر؟اس نے تیاری کیوں نہیں کی؟"

وہ۔۔۔سو گئی تھیں۔۔"اسے خود بھی کہتے ہوئے عجیب لگ رہا تھا جبکہ مجیب صاحب تو" اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے وہ پاگل ہو

"سو گئیں؟؟آفس میں سو گئیں؟"

"جی سر!"

تو خدا کے بندے تم اسے اٹھا دیتے۔۔!"وہ انوشے سے زیادہ اس پہ حیران تھے"

مجھے پتا نہیں چلا کہ وہ سو گئی ہیں۔۔"وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے کچھ شرمندگی سے بولا"

www.novelsclubb.com

کیا بنے گا اس کمپنی کا۔۔"وہ سر پیٹ کے رہ گئے"

میں خود ہی یہ میٹنگ اٹینڈ کر لیتا پر مجھے بہت ضروری سائٹ پہ جانا ہے۔۔ خیر میں" تمہیں مین مین چیزیں سمجھا دیتا ہوں تم کمپنی کے نمائندے کے طور پہ میٹنگ دیکھ لینا

اور انوشے کو بھی چیزیں سمجھاتے رہنا۔۔ویسے بھی یہ اتنی کوئی ضروری نہیں ہے۔۔"

وہ گہرا سانس لے کے اسے ساری چیزیں سمجھانے لگے۔۔

وہ آفس کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تو انوشے سامنے ہی ٹہل رہی تھی۔۔

کیا ہوا؟"اس نے طلال کو دیکھ کر پریشانی سے پوچھا"

"!کچھ نہیں"

"میرا مطلب کہ۔۔اب میٹنگ کا کیا ہو گا؟"

میں ہی پریزنٹ کروں گا۔۔اور آپ آخر میں دو چار چیزیں بول دیجیے گا۔۔"اس کے رسانی سے کہنے پہ انوشے کا منہ بن گیا۔۔وہ دو چار چیزوں سے زیادہ کہنا چاہتی تھی۔۔

"آپ نے مجیب صاحب کو کیا بتایا؟"

"یہی کہ آپ سو گئی تھیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ؟آپ نے انہیں یہ کہہ دیا؟"وہ صدمے سے اسے دیکھ کے بولی"

"تو اور کیا کہتا؟"

"کچھ بھی۔۔پر۔۔افف خدایا اگر انہوں نے بابا کو بتادیا تو۔۔کیا تاثر پڑے گا ان پر؟"

(وہی جو مجھ پر پڑا ہے۔۔)

"وہ تو سمجھیں گے میں ایک نمبر کی لاپرواہ ہوں۔۔"

(بیوقوف اور ڈرپوک بھی)

"آپ فکر نہ کریں ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔"

"آپ میری جگہ ہوتے تو تب میں آپ سے پوچھتی۔۔"

(میں آپ کی جگہ ہوتا تو آپ کو جواب دہ تھوڑی ہوتا۔۔میں تو باپ کے پیسوں پہ عیاشی کرنے میں مصروف ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں اب میٹنگ کے لیے دیر ہو رہی ہے۔۔آپ یہ فائل پکڑیں اور آخر میں جو" پوائنٹس لکھے ہیں وہ ایک بار پڑھ لیں۔۔"وہ فائل اسے تھماتے ہوئے بولا جو اس نے برے برے منہ بناتے ہوئے پکڑ لی

آفس کی جانب بڑھتے اپنے سامنے چلتی انوشے کو دیکھ کر اسے رہ رہ کے جھنجھلاہٹ ہو رہی تھی۔۔

پوری میٹنگ کے دوران انوشے نے اسے بہت تنگ کیا تھا۔۔وہ چھوٹے بچوں کی طرح اس سے ایک ایک چیز پوچھ رہی تھی اور اتنے سوالوں کے بعد آخر میں اپنے پوائنٹس بھی بھول گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

طلال حیران ہو رہا تھا کہ زمان صاحب نے اسے سی ای او کی کرسی پہ بٹھا ہی کیسے دیا اور اگر بٹھا ہی دیا تھا تو طلال کو کیوں ایک ٹانگ پہ کھڑا کر دیا تھا؟

کام سب وہ کر رہا تھا اور میڈم سی ای او میٹنگ کے اختتام پہ اسے ہی بتا رہی تھیں کہ باس بننا کتنا مشکل ہے۔۔

طلال بس صبر کا گھونٹ بھر کے رہ گیا پر سینٹرل ہیڈ آفس کا دروازہ کھولتے ہی اس کا دماغ ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔

میٹنگ کتنی اچھے سے ہو گئی۔۔ہے نا مسٹر طلال ؟!" وہ بچوں کی طرح خوش ہوتے" ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی

جی بالکل ! آپ نے بہت اچھا کام کیا ماشاللہ" وہ توصیفی انداز میں بولا"

ہمم۔۔آپ نے بھی ٹھیک کام کر لیا۔۔" وہ ہلکا سا مسکرائی"

www.novelsclubb.com

طلال کو اس کی مسکراہٹ ذہر لگی

(کام چور۔۔احسان فراموش۔۔)اس نے دل میں اس کی مزید تعریف کی

خیر یہ کام اتنا مشکل بھی نہیں ہے جتنا بابا کہتے تھے۔۔بس اب مسٹر طلال اسی طرح" کمپنی کو لاس سے پرافٹ کی طرف لے کے جانا ہے اور دیکھیے گا ایک دن گردیزی رئیل "سٹیٹ کا ایک بڑا نام ہو گا۔۔

(اور اس نام کے پیچھے میرا گدھوں جیسا کام ہو گا)

انشاءاللہ "وہ گہرا سانس لے کر بولا"

انوشے نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔اس نے غور کیا تھا کہ طلال ماشاءاللہ اور انشاءاللہ کے علاوہ زیادہ کچھ نہیں بولتا تھا۔۔وہ اسے بہت کم گو لگا تھا جبکہ اپنے اتنا بولنے پر وہ خود حیران تھی۔۔وہ کب لوگوں سے اتنی جلدی گھلتی ملتی تھی۔۔؟

آف ٹائم ہو گیا ہے۔۔"طلال نے گھڑی کی طرف دیکھ کے کچھ باور کروانا چاہا کیونکہ" انوشے کے جانے کے بعد ہی وہ بھی اپنے گھر جا سکتا تھا۔۔

او۔۔ہاں بالکل۔۔ٹھیک ہے مسٹر طلال پھر کل ملاقات ہوتی ہے۔۔"وہ گرم جوشی سے بولی

(بالکل۔۔اب اپنی بیٹری کو دوبارہ چارج کرنے میں پورا دن لگے گا مجھے)

انشاءاللہ "طلال نے پھر یک لفظی جواب دیا"

وہ ٹیبل کی طرف بڑھا اور اپنا سامان سمیٹنے لگا جب اپنی ٹیبل کے پاس کھڑی انوشے کی آواز پہ چونکا

مسٹر طلال! آپ کا پورا نام کیا ہے؟"اس نے تجسس سے پوچھا"

"!طلال بِن طارق"

www.novelsclubb.com

پر بِن طارق کیوں؟ طلال طارق کیوں نہیں۔۔"اسے پہلے دن سے اس کا نام دیکھتے" ساتھ ہی یہ تجسس ہوا تھا۔۔

"طارق میرے بابا کا نام ہے اور بِن طارق مطلب طارق کا بیٹا۔۔"

"طارق کا بیٹا تو ٹھیک ہے پر طلال کون ہے ؟اس کا کیا مطلب ہے ؟"

اس کے حرکت کرتے ہاتھ ایک دم رک گئے۔۔واقعی یہ تو کبھی اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔۔

"پتا نہیں۔۔میرا نام تو میرے ابا نے رکھا تھا۔۔"

کمال ہے۔۔آپ کو اپنے نام کا ہی نہیں پتا۔۔صرف یہ پتا ہے کہ آپ طارق کے بیٹے ہیں"وہ حیران ہوئی

آپ کے نام کا کیا مطلب ہے میم ؟"اس نے بات گھما دی"

انوشے زمان گردیزی۔۔انوشے مطلب زندہ دل،زمان میرے بابا کا نام اور گردیزی میری ذات۔۔میرا نام میری ماما نے رکھا تھا"اس نے بڑے فخر سے بتایا

www.novelsclubb.com

انوشے۔۔زندہ دل !!"وہ زیرِلب بڑبڑایا۔۔"

ماشاءاللہ !"وہ پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا"

اب تو انوشے کو اس کے مختصر جوابوں سے اکتاہٹ ہو رہی تھی۔۔

یہ آدمی کتنا کم بولتا ہے جبکہ اس کے بر عکس طلال سوچ رہا تھا کہ یہ لڑکی کتنا زیادہ بولتی ہے۔۔

دونوں نے اپنی اپنی رائے قائم کی ہوئی تھی اور دونوں ہی ایک دوسرے کے اصل سے ناواقف تھے۔۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو سوالوں کا ایک طوفان اس کا منتظر تھا۔۔

کیسا رہا آفس میں پہلا دن؟ باس کیسا تھا؟ تنخواہ ایڈوانس میں مل سکتی ہے یا نہیں؟

www.novelsclubb.com

وہ رات کے گیارے بجے آفس سے تھکا ہارا آیا تھا اور اب صحن میں گھر والوں کے بیچ گھرا بیٹھا تھا۔۔

بھائی آپ کے آفس میں اے سی ہے؟" حسنین نے اشتیاق سے پوچھا"

ہاں ہے۔۔" وہ ہلکا سا مسکرایا"

کتنے ٹن کا؟" اب کہ حسن نے بڑا سوچ کے سوال کیا"

پتا نہیں۔۔ مجھے کیا پتا؟" اس نے تحمل سے جواب دیا"

اے وہ چھوڑ یہ بتا وہاں کوئی لڑکیاں وغیرہ بھی ہیں؟" دادی نے رازدارانہ انداز میں" پوچھا۔۔ انہیں ہر وقت طلال کی شادی کی فکر لگی رہتی تھی

نہیں میری پیاری دادی وہاں سب مرد اور ادھیڑ عمر خواتین ہیں۔۔" وہ ان کا ہاتھ چوم" کر آنکھوں سے لگاتے بولا

رہنے بھی دیں بھائی۔۔ یہ امیروں کے آفسوں میں تو بڑی ماڈرن قسم کی لڑکیاں ہوتی" ہیں۔۔ ڈراموں میں دیکھا ہے میں نے۔۔" جویریہ فٹ بولی

ڈراموں میں تو ہیرو غریب سے اچانک امیر بھی ہو جاتا ہے۔۔ کیا اب طلال بھائی بھی" امیر ہونے والے ہیں؟" حسنین فوراً پر جوش ہو گیا

طلال تو یہ بتا کہ تنخواہ ایڈوانس مل سکتی ہے یا نہیں؟"اماں جی کی سوئی تنخواہ پہ اٹک گئی" تھی

اماں آج پہلا دن تھا میرا۔۔کام کیا نہیں ایڈوانس پہلے مانگ لیتا؟"اس نے گہرا سانس" لیا

ہاں تو پھر کیا ہوا؟اتنے امیر کبیر ہیں۔۔ تنخواہ نہیں دے سکتے تیری۔؟"اماں نے تو" آفس کو پتا نہیں کیا ہی سمجھ لیا تھا

اماں !اگر وہ امیر ہیں تو اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ وہ طلال بھائی کو سونے میں تول" دیں۔۔"جویریہ نے اماں سے ہی سنی مثال کو یہاں فٹ کر دیا

خاموش ہو جاؤ تم سب۔۔طلال بیٹے یہ بتاؤ کہ باس کیسا ہے تمہارا؟"طارق صاحب" اس ساری گفتگو میں پہلی بار بولے

www.novelsclubb.com

کیسا نہیں ابّو۔۔ کیسی۔۔۔"اس نے ان کی تصحیح کی۔۔اس نے ابھی تک گھر میں کسی کو" نہیں بتایا تھا کہ اس کی باس لڑکی ہے۔۔

کیا مطلب ؟"طارق صاحب نے فوراً تیوری چڑھالی"

مطلب یہ کہ میری باس لڑکی ہے۔۔اس کے بابا کی کمپنی ہے۔۔"اس نے ایک نظر" اپنے گھر والوں کو دیکھا جو حق دق اسے دیکھ رہے تھے

مگر طلال !اسسٹنٹ کو تو چوبیس گھنٹے باس کے ساتھ رہنا پڑتا ہے۔۔اب تم دن رات" ایک لڑکی کے ساتھ گھومو گے ؟"طارق صاحب کو یہ بات بے حد ناگوار گزری تھی

جی یہ بات تو ہے۔۔میری ٹیبل بھی انہی کے آفس کے اندر ہے۔۔"اس نے سوچا" ساری بات ایک ہی ساتھ بتا دے

www.novelsclubb.com

سب لوگ ایک دم خاموش ہو گئے۔۔طارق صاحب ان معاملات میں کتنے سخت تھے یہ سب جانتے تھے۔۔

اب میں اس بارے میں کیا کر سکتا ہوں ؟"اس نے کندھے اچکا دیے"

کوئی ضرورت نہیں ایسی نوکری کرنے کی۔۔ میرا بیٹا! نا محرم کی صحبت تباہی کا سبب بنتی ہے۔۔"طارق صاحب کچھ دیر بعد بولے۔۔

طلال بس انہیں دیکھ کے رہ گیا

کیا مطلب طارق صاحب؟ خدا خدا کر کے نوکری ملی ہے اور وہ بھی ایسی کہ سب نے منہ میں انگلی ڈال لی ہے۔۔ آپ ہیں کہ خدا کی ناشکری کر رہے ہیں۔۔"اماں فٹ بولیں

"کیا اپنی اتنی نیک صالح اولاد کو بھٹکنے دوں؟"

کیا میں آپ سب کو بھوکا مرنے دوں؟"اس نے ایک نظر ان سب کو دیکھا جو اس کی بات پہ پھر سے خاموش ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

اب اگر باس لڑکی ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟ میں نے تو جاب کرنی ہے نا۔۔اس گھر پہ چڑھے قرضے اتارنے ہیں۔۔ بہنوں کی شادی کرنی ہے، بھائیوں کو سکول داخل

کرانا ہے، گھر کا خرچ چلانا ہے۔۔ مجبوری ہے۔۔" وہ دھیمی آواز مگر درشت لہجے میں بولا

"چوری کرنے والے اور رشوت دینے والے بھی مجبور ہی ہوتے ہیں۔۔ سلاخوں کے پیچھے بند ہر آدمی کی بھی کوئی نہ کوئی مجبوری رہی ہو گی۔۔ مجبور انسان اپنے نفس کے سامنے ہوتا ہے حالات کے سامنے نہیں۔۔ نفس پہ قابو پالے تو حالات بھی قابو میں آ جاتے ہیں۔۔" طارق صاحب اس کی بات سے بالکل غیر متفق تھے۔۔

"یارابا یہ غربت میں نفس کدھر سے آگیا؟ جب میں نوکری لینے گیا تھا تو مجھے کون ساپتا تھا کہ سامنے لڑکی بیٹھی ہو گی؟"

"اب تو پتا چل گیا نا؟ بیٹا ہم بھوکے مر جائیں گے پر خدا کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔۔ یہ بھلا کس قسم کا کام ہوا۔۔ اور اس لڑکی کو کوئی لاج شرم نہیں ہے کہ اپنے لیے کوئی زنانہ سیکرٹری رکھے۔۔"

ابا لوگوں میں لاج شرم نہیں ہوتی۔۔لوگ بے شرم ہوتے ہیں بالکل ہمارے محلے والوں کی طرح جو کبھی مشکل میں ہمارے کام نہیں آئے۔۔لوگ ان رشتے والوں جیسے ہی ہوتے ہیں جو شہناز کو دیکھنے آتے ہیں۔۔ حسن، حسنین اور جویریہ کے دوستوں جیسے ہوتے ہیں جو دوست کی غربت کا مذاق اڑاتے ہیں۔۔اور ایسے لوگوں کے بیچ ہم جیسے لوگ پِس کے رہ جاتے ہیں۔۔"

طارق صاحب خاموش ہو گئے پھر چند لمحے بعد بولے

"لڑکی پردہ دار ہے؟"

وہ ان کی بات پہ بے اختیار ہنس دیا۔۔اسے غصے اور بے بسی میں ہمیشہ ہنسی آجاتی تھی

جی بالکل پردہ دار ہے۔۔روزانہ سات پردوں میں آتی ہے اور مجھے اپنا بھائی بنا چکی ہے۔۔اگر یہ بھی آپ کی تسلی کو کافی نہیں ہے تو مجھے بتائیں میں ہی کل سے برقعہ پہن

www.novelsclubb.com

کے چلا جاؤں گے۔۔"وہ جھٹکے سے کھڑا ہوا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے میں جا کے بند ہو گیا۔۔

کمرے میں آتے ہی وہ دھڑام سے چارپائی پہ گر گیا۔۔اس کے سر میں درد شروع ہو گیا تھا۔۔

سارے دن کی خواری کے بعد وہ گھر میں تھوڑا سا سکون چاہتا تھا پر یہاں آتے ہی سب نے اس پہ اپنے اپنے سوالوں اور اندیشوں سمیت حملہ کر دیا تھا۔۔

کیا سمجھاتا وہ ان لوگوں کو؟ کیسے مطمئن کرتا؟ کبھی تو وہ پوری طرح خوش ہوتے۔۔ کبھی تو ابا کندھے پہ تھپکی دے کر کہتے کہ طلال مجھے تم پہ فخر ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کبھی اماں ہی پیار سے پکار لیتیں۔۔اپنے بیٹے سے پوچھتیں تو سہی کہ وہ کتنا تھک گیا ہے۔۔

کبھی کوئی اس کی قربانیوں، اس کی مشقتوں کا اقرار تو کرتا۔۔ یہ لوگ مانتے تو صحیح کہ طلال نے ہمارے لیے سب چھوڑ دیا۔۔ اپنا بچپنا، جوانی، خواب، امیدیں، خواہشات۔۔ سب۔۔!!

وہ انہی سوچوں میں گم تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی اور اسی وقت شہناز دروازہ کھول کے اندر آئی۔۔

اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا جو اس نے طلال کو پکڑایا

کیسا گزرا آج کا دن؟" شہناز مسکرائی"

گزرنا تھا۔۔ گزر ہی گیا۔۔ مسلۂ تو تب ہوتا اگر ٹھہر جاتا۔۔" وہ ایک ہی سانس میں پانی" پی کے خالی گلاس اسے پکڑاتا سر دیوار سے ٹکا گیا

باس نے کچھ کہا ہے؟" اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے اس کے بجھے بجھے چہرے کو دیکھا"

وہ کیا کہے گی؟ وہ تو خود کنفیوز ہے بیچاری۔۔" اس نے سر جھٹکا"

www.novelsclubb.com

"ہائیں؟ کیا مطلب؟"

کچھ نہیں یار۔۔ حد سے زیادہ امیر باپ کی حد سے زیادہ بگڑی اولاد ہے۔۔ آفس آنے" کی ضد کی تو باپ نے کھلونے کی طرح کمپنی تھمادی اور ساتھ چابی والے گڈے کی صورت مجھے بھی پیش کر دیا۔ آتا جاتا اسے کچھ ہے نہیں۔ الٹا اسے بھی مجھے ہی سکھانا پڑ رہا ہے"وہ خوامخواہ تلخ ہو رہا تھا

لو بھائی۔۔ تم تو خود نئے ہو تم کیا سکھا رہے ہو؟"وہ حیران ہوئی"

یار بنیادی چیزیں تو آتی ہی ہیں مجھے۔۔ ادھر ایک مینیجر ہیں مجیب الرحمان انہوں نے" " ویسے بھی ٹریننگ کر دی تھی میری۔۔

مگر اور بھی تو لوگ ہوں گے آفس میں وہ بھی پرانے پرانے۔۔ پھر تمہیں ہی کیوں کہا" "یہ کام؟

www.novelsclubb.com

اتنے نہیں ہیں نا۔۔زیادہ تر پرانے ملازم کمپنی کو ڈوبتا دیکھ کر چھوڑ گئے۔۔جو بچے ان" میں سے چند ایک ہی قابلِ اعتبار تھے جو خیر سے پہلے ہی بہت سے کاموں میں مصروف ہیں۔۔ایسے میں اسسٹنٹ کی ضرورت پڑی تو میری قسمت کھل گئی۔۔"

"تم ان کے لیے قابلِ اعتبار کیوں ہو طلال؟"

"ان کی بیٹی کی جان بچائی شاید اس لیے"

"کیا مطلب؟ تم نے کیسے جان بچائی؟"

طلال نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر شروع سے آخر تک سارا واقعہ اس کے گوش گزار کیا

"تم پاگل ہو؟ پہلے ہی کیوں نہیں چلے گئے نوکری کے لیے۔۔"

انا آڑے آگئی تھی۔۔"اس نے گہرا سانس لیا"

"اور اب؟"

اب پاؤں رکھ دیا ہے انا پہ.. "اس نے آنکھیں کھول کے چھت پہ رینگتے پنکھے کو دیکھا"

الٹا مت سوچو! سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میرا بھائی بہت محنتی بہت عظیم ہے۔۔ اللہ"

اس کے راستے آسان کرے گا۔۔ طلال تم خدا پہ بھروسہ رکھو۔۔ دیکھنا ایک دن اس

"سے بھی بڑا کاروبار، اس بھی بڑی گاڑیاں اور گھر تمہاری ملکیت میں ہوں گے۔۔

اور تب میں تم سب کی شادی دھوم دھام سے کرواؤں گا۔۔"اس کی آنکھوں میں فوراً"

ہی ایک الوہی سی چمک اتر آئی

"ہاں! سو دیگیں بنوانا میری شادی پہ۔۔"

"اور سو تولہ سونا بھی۔۔"

www.novelsclubb.com

اور علی ظفر کو لائیو گانے کے لیے بلوانا" شہناز بھی اس کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ "

بندی میں مشغول ہو گئی

"اور ابا کے پسندیدہ مولانا طارق جمیل کو نکاح پڑھوانے کے لیے۔۔"

اور میری بارات میں باراتی ہاتھیوں پہ بیٹھ کے آئیں گے۔۔"وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولے جا رہی تھی

اور دولہا گدھے پہ۔۔"وہ بولتے بولتے ایک دم خاموش ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔"

وہ بھی اسے دیکھنے لگی اور پھر دونوں ایک دم ہنس پڑے

ارے نہیں طلال۔۔!تم پہ دولہا بیٹھ جائے گا تو جہیز کو جہازوں میں لوڈ کون کروائے گا؟"

جہازوں میں جہیز؟او میرے خدا۔۔۔شہناز تم ایسا کیا لے جانا چاہتی ہو؟"وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھے پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اگر میرے بس میں ہوتا تو تمہیں ہی پیک کر کے ساتھ لے جاتی۔۔کاش طلال تم میرے چھوٹے بھائی ہوتے تو میں تمہیں کبھی یوں خوار نہ ہونے دیتی۔۔کاش تمہیں یہ سب نہ دیکھنا پڑتا جو دیکھنا پڑ رہا ہے۔۔"

چپ کرو۔۔مایوس عورت! مزید مایوسی مت پھیلانا۔۔پہلے ہی ابا نے نئی پریشانی ڈال دی ہے۔۔" انداز ڈپٹنے والا تھا

"طلال تم اپنی میم صاحب کو کہو کہ اپنے باپ کو آفس بھیجا کرے۔۔"

"اور خود گھر بیٹھ کے روٹیاں پکائے؟"

"ہاں! کہہ کے تو دیکھو۔۔"

"وہ روٹی کی طرح مجھے ہی بیل دے گی۔۔"

"لو بھئی! ایسی جلاد ہے کیا؟"

جلاد نہیں جذباتی اور بیوقوف ہے۔۔" انوشے کی شکل فوراً اس کی آنکھوں کے سامنے لہرائی

www.novelsclubb.com

"ایک دن میں اتنا کچھ پتا چل گیا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلی ملاقات میں ہی چل گیا تھا۔۔زندہ دل لڑکی!"آخری الفاظ اس نے منہ میں بڑبڑائے

اب جب تک تم یہ نوکری کرتے رہو گے نا ابّا کا منہ بنا رہے گا۔۔"وہ خود بھی منہ بنا کے بولی

اور اگر نوکری نہ کی تو اماں کا منہ بنا رہے گا۔۔"وہ آنکھیں بند کر کے سر دیوار سے ٹکا گیا۔۔اس کے دماغ میں ایک ساتھ بہت کچھ چل رہا تھا۔۔

صبح کے چھ بج رہے تھے۔۔آسمان ہلکا نیلا تھا پر دھوپ کا نام و نشان تک نہ تھا۔۔وہ صحن کے بیچ و بیچ رکھی چار پائی پہ سو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سردی کی شدت کا یہ عالم تھا کہ لوگ دھوپ نکلنے تک کمروں میں دبکے بیٹھے رہتے تھے مگر سردی ہو یا گرمی طلال صاحب کو بچپن سے ہی صحن میں سونے کی عادت تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچانک اس کے کانوں میں ایک دھمک سی گونجی۔۔وہ کسمساتے ہوئے اٹھ بیٹھا اور نیند سے بوجھل آنکھیں کھولنے کی کوشش کی

ذرا غور کرنے پہ اسے اندازہ ہوا کہ یہ دھمک گانوں کی تھی اور گانے کے بول شروع ہوتے ہی اس کی آنکھیں پٹ سے کھل گئیں

ڈھولا وے ڈھولا تیری یاری"

"!! تو جیتیا تے میں دل ہاری

گانے کی آواز اس کے ساتھ والے گھر سے ہی آرہی تھی جہاں حال ہی میں نئے کرائے دار شفٹ ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اک دن اک مہینا اک سال وے"

"جِنی گزری اے چنا تیرے نال وے

طلال سے مزید برداشت نہیں ہوا۔۔ نصیبولال کی آواز تو اسے ٹریفک کے شور میں کسی گاڑی سے آتے ہوئے بھی برداشت نہیں تھی اور کہاں اس کے ساتھ والے گھر میں صبح کے چھے بجے اس کے گانے گونج رہے تھے۔۔

وہ اپنے حلیے کی پرواہ کیے بغیر جھٹکے سے اٹھا اور پاؤں میں چپل اڑس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا دروازہ کھول کے گلی میں نکل آیا۔۔

پوری گلی اس وقت سنسان پڑی تھی۔۔اس نے دائیں طرف موجود چھوٹے سے لوہے کے بدرنگ دروازے کو دیکھا پھر آہستگی سے دروازے پر دستک دی

میںنو زندگی او جان تو پیاری "

"ڈھولا وے ڈھولا تیری یاری

www.novelsclubb.com

گانے کے شور میں اس کی دستک کہیں غائب ہو گئی تھی۔۔وہ کچھ لمحے یونہی کھڑا رہا اور پھر ایک دم زور سے دروازہ دھڑ دھڑایا۔۔

گانے کی آواز بند ہو گئی۔۔

وہ دروازہ کھلنے کا انتظار کرنے لگا۔۔کچھ لمحے بعد دروازہ کھلا جہاں سامنے سے ایک لڑکی ہاف سلیوز قمیض کے نیچے پٹیالا شلوار پہنے ایک ہاتھ میں گاجر پکڑے اس کے سامنے دروازے سے ٹیک لگا کے کھڑی ہو گئی۔۔

وہ بے اختیار دو قدم پیچھے ہوا

اسلام علیکم "اس نے جھکی نظریں اٹھائے بغیر سلام کیا"

وعلیکم سلام! آپ کون؟"لڑکی کی مسکراتی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی"

"میں ساتھ والے گھر سے آیا ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

اچھا لائیں دیں۔۔"لڑکی نے ہاتھ آگے بڑھایا"

کیا؟"اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا"

نیاز دینے آئیں ہیں کوئی؟"وہ دانتوں کی بھرپور نمائش کرتے ہوئے بولی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی نہیں! آپ اپنے والد کو بھیجیے گا ان سے بات کرنی ہے۔۔" طلال کو اسے دیکھ کرنا پسندیدگی کا احساس ہوا تھا۔

والد کو نہیں بھیج سکتی۔۔وہ بیچارے برسوں پہلے ہی اوپر بھیجے جا چکے ہیں۔۔" اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر گہرا سانس لیا

خیر آپ کہیے کیا مدد کریں ہم آپ کی؟" وہ ہاتھ میں پکڑی گاجر کترتے ہوئے بولی"

آپ نے صبح صبح اتنی اونچی آواز میں گانے لگائے ہیں۔۔ یہ گانے اگر بند کر دیں تو" مہربانی ہو گی۔۔لوگ ڈسٹرب ہوتے ہیں۔۔" وہ بمشکل ناگواری پہ قابو پاتا شائستگی سے بولا

"ارے یہ تو کل ہی نئے سپیکر لیے ہیں۔۔اچھے ہیں نا؟"

(ہاں بہت اچھے ہیں۔۔ صبح صبح کانوں کے پردے پھٹنے والے تھے۔۔اور یہ مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہی ہے جیسے میں اس کی پرانی سہیلی ہوں) وہ دل میں سوچ کے رہ گیا

"دیکھو بیٹا! ان کی آواز سے۔۔"

بیٹا؟؟؟او بھائی میں کہاں سے لگی بیٹا۔۔آپ سے چند برس ہی چھوٹی ہوں گی میں۔۔""

وہ اس کے بیٹا کہنے پہ تڑخ کے اس کی بات کاٹتی بولی

(ایک تو آج کل ان ٹِڈے ٹڈوں کو بڑا بننے کا بہت شوق ہے)

آپ میری چھوٹی بہنوں جیسی ہیں اس لیے کہہ رہا ہوں۔۔"اس نے وضاحت کرنی چاہی

روبینا نام ہے میرا۔۔پیار سے سب روبی بلاتے ہیں۔۔"وہ جتانا چاہ رہی تھی کہ اسے چھوٹی بہن نہ کہا جائے

www.novelsclubb.com

روبینا باجی! براہِ کرم یہ گانے بند کر دیں۔۔یہاں شریف لوگ اس وقت سو رہے ہوتے ہیں۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے بولا

تو پھر آپ کیوں جاگ رہے ہیں۔۔جائیں سو جائیں جا کے۔"وہ بے پرواہی سے بولی"

"سو ہی رہا تھا جب آپ کے اس بے ہنگم شور نے نیند برباد کر دی۔۔"

"میں نے اپنے گھر میں گانے لگائے ہیں۔۔"

"پر آواز تو میرے گھر تک بھی آرہی ہے نا۔۔"

اب اگر آواز کی ٹانگیں ہو تیں تو میں پکڑ کے روک بھی لیتی پر اب میں کیا کر سکتی" ہوں۔۔آپ کو زیادہ مسلۂ ہے تو کان بند کر لیں اور اگر نہیں کر سکتے تو منہ بند کر لیں۔۔"وہ بد تمیزی سے بولی

دیکھیں خاتون مجھ سے بحث مت کریں۔۔آپ کے گھر میں کوئی بڑا ہے تو اسے" بھیجیں۔۔"وہ تنگ آکر بولا

www.novelsclubb.com

یہ آپ کو بڑا بننے کا اتنا شوق کیوں ہے؟میں ہی ہوں بڑی ادھر مجھ سے ہی بات کرنی" ہو گی۔۔"

حد ہے یار!"وہ بغیر اس کی اگلی بات سنے جھٹکے سے پلٹ کر واپس اپنے گھر آگیا۔۔"

ابھی چند منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ پہلے سے بھی زیادہ تیز آواز کے ساتھ گانے بجنے لگے۔۔

اس روبینا نابینا کا کچھ کرنا پڑے گا۔۔"وہ کمر پہ دونوں ہاتھ رکھے کچھ سوچنے لگا۔۔"

وہ الماری میں منہ دیے کھڑا ساتھ ہی ساتھ کچھ بڑبڑا بھی رہا تھا۔

اماں ! ! اماں ادھر آئیں۔۔"وہ الماری سے کپڑے باہر پھینکتا انہیں آوازیں دینے لگا"

کیا ہوا ہے ؟ صبح صبح کیا موت پڑی ہے ؟"اماں ہاتھ میں بیلن پکڑے اندر داخل ہوئیں"

یار اماں میرا بلیو سوٹ نہیں مل رہا۔۔"وہ کوفت زدہ لہجے میں بولا"

"کون سا وہ گہرا نیلا والا جو جوڑے پُل سے لیا تھا؟"

www.novelsclubb.com

نہیں یار۔۔شلوار قمیض والا سوٹ نہیں وہ لائٹ بلیو تھری پیس سوٹ جو کب سے "

"..یہاں لٹکا تھا

اچھا وہ۔۔۔۔"اماں اس کی بات سن کے ایک دم سوچ میں پڑ گئیں "

جی وہی۔۔"وہ سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھتا جواب کا انتظار کرنے لگا"

بیٹا وہ تو۔۔میں نے دے دیا۔۔"اماں نے اس کی سماعتوں پہ بم پھوڑا"

"کیا؟؟؟دے دیا؟کسے ؟کیوں ؟"

وہ تو پہنتا تو تھا نہیں۔۔ادھر ریڑھی والا آیا تو میں نے سوٹ دے کے بڑا سا پتیلا لے "

لیا۔۔"اماں اپنی سلیقہ شعاری پہ اتراتے ہوئے بولیں

www.novelsclubb.com

ریڑھی والے کو دے دیا؟؟اور اماں کیا مطلب نہیں پہنتا تھا؟؟اب میں گھر میں تو"

دولہا بن کے نہیں گھوم سکتا نا؟ناہی تھری پیس پہن کے ویٹری کرنے جا سکتا تھا۔۔او

میرے خدا!اب میں کیا پہنوں ؟"وہ صدمے سے غش کھانے والا ہو گیا تھا

اچھا بس کر رہنے بھی دے۔۔مجھے کیا پتا تھا تیری اتنی اچھی نوکری لگ جائے گی۔۔" میں نے سوچا فارغ ہی پڑا ہے چلو گھر کی کوئی چیز بن جائے گی۔۔"اماں کہیں سے بھی شرمندہ نہیں لگ رہی تھیں بلکہ انہیں ابھی بھی اپنے پتیلے کی ہی خوشی تھی۔۔

گھر کی چیز بن جائے گی ؟ وہ پتیلا ؟؟؟اماں مجھے بتائیں اب کیا میں وہ پتیلا پہن کے جاؤں ؟"وہ پیشانی مسلتے ہوئے بے یقینی کی کیفیت میں کھڑا تھا۔۔

ناشکری نہ کر طلال !اتنا کچھ تو ہے۔۔کچھ بھی پہن لے۔۔"وہ ڈپٹ کے بولیں"

یار اماں رہنے دیں۔۔آپ جائیں یہ سب بھی لے جائیں اور بدلے میں ڈونگے اور چمچیاں لے آئیں۔۔بلکہ مجھے بھی ریڑھی والے کو دے آئیں شاید بدلے میں کوئی پتیلا مل جائے۔۔"

www.novelsclubb.com

ائے ہائے یہ تو صدمے سے پاگل ہی ہو گیا ہے۔۔"وہ بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے نکل گئیں جب شہناز اور جویریہ اندر داخل ہوئیں

شکر کرو پوچا نہیں بنا دیا تمہارے سوٹ کا۔۔" شہناز نے تسلی کرانی چاہی"

بھائی کو جتنا صدمہ ہوا ہے نا انہوں نے تو پوچا دھو کے ہی پہن لینا تھا۔۔ "جویریہ اور"

شہناز دبی دبی آواز میں ہنس دیں جب طلال نے خونخوار نظروں سے انہیں دیکھا

اب تم دیکھنا شہناز میں کیا کرتا ہوں۔۔ میں بھی اماں کی جہیز کی ساڑھی کسی فقیرنی کو"

دے دوں گا۔۔ "وہ مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے لگا جو کبھی تکمیل نہیں پانے والی تھی

وہ دونوں اس کی بات پہ ہنس پڑیں

اچھا بس بھی کرو۔۔ ایک کام کرو یہ بلیو پینٹ شرٹ پہن لو۔۔ "شہناز نے مشورہ دیا"

اور کوئی راستہ ہے کیا؟ "وہ برا سا منہ بنا کے زمین پہ گرے کپڑے واپس الماری میں" ٹھونسنے لگا

www.novelsclubb.com

اچھا طلال! یہ صبح گانوں کی آوازیں کہاں سے آ رہی تھیں؟ میں نے تمہیں کمرے سے "دیکھا تھا۔۔ بات کرنے گئے تھے کیا؟"

ہاں یہ ساتھ جو نئے لوگ آئے ہیں ان میں صبح صبح نصیبو کی روح آئی ہوئی تھی۔۔ جا "کے بات کی میں نے تو اس نابینا نے اتنی بدتمیزی کی۔۔"

"کون نابینا؟"

"او یار روبینا! وہ جو لڑکی رہتی ہے اس گھر میں۔۔"

واہ بھائی سلام دعا بھی ہو گئی؟" جویریہ شہناز کو کوہنی مار کے بولی"

ارے ہٹو بھی۔۔ اس بے تکی لڑکی پہ تو اثر ہی نہیں ہوا کوئی۔۔" وہ سر جھٹک کے بولا"

www.novelsclubb.com

"لیکن گانوں کی آواز تو کچھ دیر بعد بند ہو گئی تھی۔۔ وہ کیسے؟"

طلال بِن طارق ایک بار جو بات کر دے تو پھر وہ پوری ہو کر ہی رہتی ہے۔۔" وہ شاہانہ "انداز میں بولا

سچ سچ بتائیں بھائی! کیا کیا آپ نے؟ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ اس کی بد تمیزی کو آپ اتنی آسانی سے جانے دیں۔۔ ضرور آپ نے کچھ کیا ہو گا۔"جویریہ آنکھیں چھوٹی کیے مشکوک انداز میں اسے دیکھنے لگی

طلال صبح روبینا کے گھر سے واپس آنے کے بعد والا واقعہ یاد کرنے لگا۔۔

اسلام علیکم سیدہ بی!"وہ دو گھر چھوڑ کے رہنے والی ستر سالہ رشتے کرانے والی سیدہ بی" کے پاس موجود تھا

وعلیکم سلام کیسے ہو طلال بیٹا؟ کیسے آنا ہوا؟"انھوں نے شفقت سے اس کے سر پہ ہاتھ" پھیرا

"میں ٹھیک اللہ کا شکر۔۔وہ آپ سے کام تھا دراصل ایک۔۔"

"ہاں ہاں بولو!"

www.novelsclubb.com

ہمارے گھر کے ساتھ ابھی حال ہی میں کچھ بچیاں شفٹ ہوئی ہیں۔۔اکیلی رہتی" ہیں۔۔آگے پیچھے کوئی نہیں ہے بیچاریوں کے۔۔میں سوچ رہا تھا آپ ذرا جا کے ان کی خیریت وغیرہ دریافت کرلیں۔۔کیا پتا کسی چیز کی ضرورت ہو۔۔میں اماں کو ہی کہہ دیتا

"پر ان کا تو آپ کو پتا ہے ناذرا غصے کی تیز ہیں۔۔

ضرور بیٹا۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تم نے مجھے بتا دیا۔۔بیچاری بچیاں اکیلی گھر میں" ڈر بھی رہی ہو نگی۔۔میں ابھی جاتی ہوں میرا خیال ہے جاگ ہی رہی ہیں اس وقت۔۔

"یہ گانے انہوں نے ہی لگائے ہیں نا؟

جی جی انہی نے لگائے ہیں۔۔بلکہ آپ ہر روز اس وقت چلی جایا کریں۔۔آپ تو نماز" پڑھ کے جاگ ہی رہی ہوتی ہیں اچھا ہے بیچاریوں کا بھلا ہو جائے گا۔۔"وہ بڑی شرافت سے انہیں نئی راہیں دکھا رہا تھا..

پورا محلہ جانتا تھا کہ سیدہ بی جب ایک بار کسی کے گھر گھس جاتی تھیں تو انہیں چار پانچ گھنٹے سے پہلے تو کوئی نہیں نکال سکتا تھا۔۔

" صحیح کہہ رہے ہو۔۔ابھی جاتی ہوں میں۔۔"

طلال کی بات سن کے شہناز اور جویریہ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھیں۔۔

اف خدایا! طلال یہ تم نے کیا کیا؟اب تو وہ بیچاری روبینا واقعی یہ سب دیکھ کے نابینا ہو جائے گی۔۔سیدہ بی کو تو نیا شکار مل گیا ہے۔۔" وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنسے جا رہی تھی جبکہ طلال شیطانی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے آفس کی تیاری کرنے لگا۔۔

تیار ہو کر جب وہ باہر نکلا اور بائیک سٹارٹ کرنے لگا تو اسے سامنے ہی دروازے میں کھڑی روبینا اور اپنے گھر کی طرف جاتیں سیدہ بی نظر آئیں۔۔تو یعنی وہ اس وقت سے اسی کے گھر بیٹھی تھیں؟؟ طلال کو اپنے دل تک ٹھنڈک سی اترتی محسوس ہوئی۔۔

روبینا کی نظر اس پہ پڑی تو وہ دانت کچکچا کر رہ گئ

www.novelsclubb.com

ویسے بڑی ہی کوئی زنانہ قسم کی سازش تھی یہ۔۔"وہ شرم دلانے والے انداز میں بولی"

جبکہ طلال کندھے اچکاتا بائیک سٹارٹ کر کے زن سے اس کے ساتھ سے نکل گیا۔۔

جاری ہے۔۔

www.novelsclubb.com